Marking scheme for Class XII

Sample Question paper for the Persian

Session (2017-18)

Section A: Reading 10 Marks

جوابات:

الف:

هزار و یکشب کتابی است شامل افسانه های قدیم شرقی که از هندوستان به ایران و از ایران به عربستان رفته. (۲)

ب: این در قرن سوّم هجری به زبان عربی نوشته شده است. (۲)

ج: نام دختر قصّه شهرزاد است. (۲)

د: سندباد هفت سفر کرده است. (۲)

ه: سندباد بحری (۲)

Section B: Writing 20 Marks

سوال نمبر (۲) درج ذیل عنوانات میں سے کسي ایک پر فارسي میں پیراگراف تحریر کیجئے. (۵)

(1) کتاب فارسی:

عنوان کتاب،

تعداد اسباق،

آپکو کونسا سبق پسند ہے اور کیوں؟

نوٹ: طالبعلم اسکے علاوہ بھی اپنی ذاتی پسند سے کتاب فارسی پر پیراگراف تحریر کر سکتا ہے۔

(2) قلعة سرخ:

لال قلعہ کس شہر میں واقع ہے؟،

لال قلعہ کس نے بنوایا تھا؟
شاہجہاں سے اس کا کیا تعلق ہے؟
لال قلعہ میں کون کون سی عمارات ہیں؟
نوٹ: طالبعلم اسکے علاوہ بھی اپنی ذاتی پسند سے قلعہ سرخ پر پیراگراف تحریر کر سکتا ہے-

(3) جشن نوروز:
جشن نوروز ایرانی قوم کا سب سے مشہور اور مقبول تہوار ہے-
اس تہوار میں ایرانی لوگ گھر میں سین حرف سے بنی سات چیزوں کو ایک جگہ سجاتے ہیں-
نوروز پر ایران میں کئی روز کی چھٹیاں رہتی ہیں-
نوٹ: طالبعلم اسکے علاوہ بھی اپنی ذاتی پسند سے جشن نوروز پر پیراگراف تحریر کر سکتا ہے-

یا

اپنے اسکول کے پرنسپل کے نام ب فارسی میں ایک روز کی چھٹی کی درخواست جس میں نظم خوانی کے مقابلے میں شرکت کی گزارش کی گئی ہو تحریر کیجئے.
اوپر سیدھے ہاتھ پر پرنسپل کو مخاطب کرنا-- جناب آقای مدیر دبیرستان
اسکے بعد اسکول کا نام-------- دبیرستان رازی
شہر کا نام----------- دہلی نو
طالبعلم موضوع سے متعلق جملوں میں اپنی بات کہےگا-

ارادتمند
ا-ب-ج-
تاریخ

سوال نمبر (۳)درج ذیل الفاظ کو فارسی جملوں میں استعمال کیجئے. (۵)
(۱) ساعت (۲) شہر (۳) شب (۴) روز (۵) فردا
۱- در ساعت شما چہ وقت است؟
۲- من در شہر دہلی زندگی می کنم-
۳- دیروز شب سرد بود-
۴- روز جمعہ در ایران تعطیل است-

۵۔ فردا شما کجا می روید؟
نوٹ: طالبعلم ان الفاظ کا استعمال کرکے کوئی بھی درست جملہ بنا سکتا ہے۔
سوال نمبر (۴)درج ذیل اسباق میں سے کسی ایک کا خلاصہ اردو یا ہندی یا انگریزی میں لکھئے۔
(۱۰)

(۱) طرار امانت دار:

گرمابہ، صد دینار، امانت و خیانت، جوانمردی

نوٹ: طالبعلم ان الفاظ کا استعمال خلاصہ میں کریگا۔

(۲) گواهي درخت:

دانا و نادان، بدره و زر، درخت، مغفل، قاضی، پدر

نوٹ: طالبعلم ان الفاظ کا استعمال خلاصہ میں کریگا۔

Section C: Grammar 20 Marks

سوال نمبر (۵، الف) درج ذیل مصادر سے اسم فاعل بنائیے۔ (۵)

جواب: کننده، درخشنده، گوینده، جوینده، بخشنده

جواب نمبر (۵، ب) مصادر سے فعل حال کی گردان بنائیے۔
(۵)

می آیم، می‌آییم، می آئی، می آئید، می آید، می آیند

می روم، می رویم، می روی، می روید، می رود، می روند

می خورم، می خوریم، می خوری، می خورید، می خورد، می خورند

سوال نمبر (٦) حرف جار اور ضمیر کی تعریف کیجئے اور دونوں کے لیئے مثالیں بھی دیجئے۔ (۵)

طلباء اردو، فارسی یا انگریزی میں حروف جار یا ضمیر کی تعریف کریں گے مگر مثالیں صرف فارسی میں ہوں گی۔

حروف جار کی مثالیں:

بہ، با، از، در، بر وغیرہ

ضمیر کی مثالیں:

او، من، ش، م، ت وغیرہ

جواب نمبر (۷)فعل امر بنائیں۔ (۵)

بکن۔ بکنید

ببین۔ ببینید

بگو۔۔ بگوئید

برو۔ بروید

بنشین۔ بنشینید

Section D: Literature (Text Book) 50 Marks

جواب نمبر (۸) درج ذیل اقتباسات میں سے کسي دو کا اردو ،هندي یا انگریزي میں ترجمہ کیج۔ (۳۰)

(الف)

ایک آدمی تھا جس کے پاس بہت سے مویشی تھے اور ایک چرواہا اسکے یہاں کام کرتا تھا۔ چرواہا بہت پارسا تھا اور شریف۔ بھیڑوں کا دودھ نکال کر وہ اپنے مالک کے سامنے لیجاتا تھا وہ شخص اس میں پانی ملا کر چرواہے کو دودھ بیچنے کے لئے دے دیتا تھا چرواہا اپنے مالک کو نصیحت کرتا تھا کہ آپ مسلمانوں کے ساتھ خیانت نہ کریں اور جو شخص لوگوں کے ساتھ خیانت کرتا ہے اسکا انجام برا ہوتا ہے۔ مالک چرواہے کی بات نہیں سنا کرتا تھا اور اسی طرح دودھ میں پانی ملایا کرتا تھا ایک روز اتفاق سے اپنے مویشیوں کو لیکر سوکھی ندی میں گیا اور

مویشیوں کو وہیں سلا کر خود پہاڑ کی بلندی پر جاکر سو گیا۔ بہار کا موسم تھا اچانک زوردار بارش ہوئی اور ندی میں سیلاب آگیا اور تمام مویشیوں کو بہا کر ہلاک کردیا۔

(ب)

راویوں سے روایت ہے کہ ایک بادشاہ تھا جسکے پاس دھن دولت کے علاوہ دو وزیر تھے ایک نیک سیرت اور دوسرا بدطنیت۔ اس بادشاہ کا ایک لڑکا تھا جس میں تمام اوصاف حمیدہ موجود تھے جسکا نام احمد تھا۔ نیک سیرت وزیر کے بیٹے ملک جمشید کے ساتھ ایک ہی مکتب میں وہ پڑھتے تھے اور ایک دوسرے کے بغیر انہیں قرار نہ تھا جب وزیر نیک سیرت مرگیا تو اسکی جگہ ملک جمشید کو دے دی گئی۔ بادشاہ کے مرنے کے بعد ملک احمد شاہی تخت پر بیٹھا۔

(ج)

ٹھگ نے اس سے پیسے لے لئے اور وہیں رک کر اسکا حمام (باتھ روم) سے آنے تک انتظار کرنے لگا۔ اجالا ہو گیا تھا اس نے کپڑے پہنے اور سیدھا چلنے لگا ۔ ٹھگ نے اسے آواز دی اور کہا اے جوانمرد آج تیری امانت کے سبب اپنے دھندے پر نہیں جا سکا۔ یہ کیسی امانت ہے اور تو کون ہے۔ ٹھگ نے کہا میں ٹھگ ہوں اور یہ تیرا پیسہ ہے جو تونے مجھے حمام میں جانے سے پہلے دیا تھا۔

نوٹ: طالبعلم انکے علاوہ بھی اپنے الفاظ میں ان متون کا ترجمہ کر سکتے ہیں۔

جواب نمبر (۹)اشعار کي اردو، هندي يا انگريزي ميں تشريح کیجئے۔
(۱۰)

۱۔ کتاب تنہائی میں ایک دوست ہے اور علم کی صبح کی روشنی کتاب ہے۔

۲۔ کبھی کتاب قرآن کے رازوں کو بیان کرتی ہے اور کبھی پیغمبر کی حدیث سناتی ہے۔

۳۔ ایک بزرگ عبدالعزیز کے بیٹے کی حکایت بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں

۴۔ اسکی انگوٹھی میں ایک نگینہ تھا جسکی قیمت خریدنے والے لگا نہیں سکتے تھے۔

۵۔ انواع و اقسام کے درخت لگے ہیں جنکے بیچ میں سیب، آڑو اور ناشپاتی کے پھول کھلے ہوئے ہیں۔

٦۔ جس طرح کینوس پر کسی ماہر نقاش نے رنگ بھر دئے ہوں اسی طرح فطرت میں مختلف رنگ کے نظارے ملتے ہیں۔

۷۔ جب لوگوں میں آرام اور طاقت دیکھنے کو نہیں ملی تو اپنے آپ کو خوشحال دیکھنا مناسب نہیں سمجھا۔

۸۔ اور انہوں نے حکم دیا کہ اسے پیسے کے بدلے بیچ دیں کیونکہ انہیں یتیموں اور فقیروں پر بہت رحم آ گیا۔

۹۔ ایک ہفتے تک انہوں نے نقد رقم کو لٹانا شروع کردیا اور یتیم درویش و محتاج لوگوں میں بانٹ دیا۔

نوٹ: طالبعلم اسکے علاوہ بھی شعر کی تشریح کر سکتے ہیں۔

جواب نمبر (۱۰)اقتباسات کا ترجمہ ۔

(۱۰)

(الف)

ہمارے ملک میں برف ہمیشہ سفید رنگ کی ہوتی ہے۔ برف کی بارش نے ہماری زمین پر ایک فرش بچھا دیا جسکا تانا بانا سفید تھا لیکن شمالی اسکاٹ لینڈ کے جزیرے اور کنی میں برف لال رنگ کی ہوتی ہے یہ اس لئے لال رنگ کی ہوتی ہے کہ پانی کے اندر لال رنگ کی گھانس پائی جاتی ہےجو اس علاقے میں کثرت سے اگتی ہے اسی وجہ سے جب اس گھاس کے اوپر برف گرتی ہے تو وہ لال رنگ کی دکھائی دیتی ہے۔

(ب)

جب تک موٹر کار کی ایجاد نہیں ہوئی تھی اسوقت تک گھوڑے شہر اور گاؤں میں سواری اور وزن ڈھونے ، لڑائی اور امن کے دنوں میں بھی اس کو بہترین سواری سمجھا جاتا تھا۔ لیکن اسکے بعد گھوڑوں کی اھمیت اور وقعت کم ہو گئی۔ اب

شہروں میں موٹر کار اور ریل گاڑی اور گاؤں میں ٹریکٹر اور دیگر زرعی مشینوں نے گھوڑے کی جگہ لے لی ہے۔ اسکے نتیجے میں گھوڑوں اور پرورش اور افزایش توجہ کے قابل نہیں رہی ہے۔ گھوڑوں کی نسلوں میں عربی گھوڑا سب سے مشہور ہے اور یورپ میں ایرانی گھوڑے شہرت کے حامل ہیں۔ اصل انگریزی گھوڑے جو عرب اور انگریزی گھوڑوں سے ملکر نسل بنی ہو قابل ذکر ہے۔ انگریزی گھوڑوں کی بھی چند قسمیں ہوتی ہیں۔

نوٹ: طالبعلم اسکے علاوہ بھی دوسرے الفاظ میں ان متون کا ترجمہ کر سکتے ہیں۔